DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 806

DATED 16-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 16.09.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	سیاسی قیادت کی عظمت اقتدار کی بجائے عوامی خدمت میں پوشیدہ ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	حلقہ انتخاب کے عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، شعیب نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
03	نوجوان خصوصا ہماری بیٹیاں بے پناہ صلاحیتوں کی مالک ہیں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
04	جمہوریت کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہے، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
05	حکومت بہتر گورننس اور عوامی خدمات کی فراہمی کیلئے پرعزم ہے، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگر اخبارات
06	افغان شہریوں کے میڈیکل کالجز میں تعلیم جاری رکھنے متعلق درخواست خارج	مشرق ودیگر اخبارات
07	پولیس فورس عوام کی محافظ فرض شناسی سے فرائض ادا کرے، آئی جی بلوچستان	مشرق ودیگر اخبارات
08	کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی تکمیل سے شہریوں کو سفری سہولیات میسر آئینگی، کمشنر	جنگ ودیگر اخبارات
09	گڈانی شپ ری سائیکلنگ گرین یارڈ منصوبے پر کام شروع	جنگ ودیگر اخبارات
10	کوئٹہ چوک پر سماجی رہنما عبدالستار ایدھی کا مجسمہ دوبارہ نصب	جنگ ودیگر اخبارات
11	منشیات کی روک تھام کیلئے فوری اقدامات ضروری ہیں، سائرہ عطاء	جنگ ودیگر اخبارات
12	دو پارک اور تین ناکارہ مشینری آئٹم کی نیلامی کا عمل مکمل کرلیا، کیوڈی اے	جنگ ودیگر اخبارات
13	گوادر میں درسی کتب کی عدم تقسیم ڈپٹی کمشنر کا اظہار برہمی	جنگ ودیگر اخبارات
14	جماعت اسلامی کی جدوجہد فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوچکی، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
15	ظالم معاشرے میں عوام کے جمہوری وانسانی حقوق سلب ہیں، پشتونخوا نیپ	جنگ ودیگر اخبارات
16	پشتون قومی جرگہ کے فیصلوں کو آگے بڑھانا ناگزیر ہوچکا، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگر اخبارات
17	سرفراز بگٹی وانوارالحق کے دعوے بے نقاب ہوچکے، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات
18	ہمیں حقیقی سیاسی کارکنوں کی حمایت حاصل ہے، نوابزادہ لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

سریاب روڈ کے بینک میں 59 لاکھ کی ڈکیتی، مستونگ آپریشن ردالفتنہ تھری میں مزید چار دہشتگرد ہلاک، پشین نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ٹرک ڈرائیور جاں بحق ایک زخمی م دالبندین پولیس ناکے سے دو اہلکاروں کو اغواء کرلیا گیا، جھل مگسی کے ریسٹ ہاؤس وکوٹڑہ تھانہ پر حملہ، قلعہ عبداللہ پنجاب سے تعلق رکھنے والے پانچ مزدور اغواء

عوامی مسائل:

بجلی، گیس کی طویل لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی، اے این پی کوئٹہ، سوراب میں گیس کی فراہمی کا بحران 20 روز بعد بھی ختم نہ ہوسکا، بلوچستان کے 7 اضلاع میں شدید غذائی قلت 4 لاکھ 20 ہزار بچے متاثر، خضدار میں بجلی بندش سے صارفین کو مشکلات کا سامنا

CS CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 16.09.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"کوئٹہ شہر کی صفائی اورنکاسی آب کا نظام بہتر بنانا مشترکہ ذمہ داری)"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے صاف ستھرا کوئٹہ کے وژن اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن بشیر احمد بڑیچ کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی امیر حمزہ اور میونسپل مجسٹریٹ ڈاکٹر عمران زیب کاسی نے جان محمد روڈ، فقیر محمد روڈ اور اختر محمد روڈ کا دورہ کیا اور وہاں واقع ڈیری فارمز میں صفائی اور نکاسی آب کی صورتحال کا جائزہ لیا معائنے کے دوران بعض مقامات پر مویشیوں کا فضلہ، باقیات اور دیگر کچرا نالیوں میں پھینکے جانے کا مشاہدہ ہوا جس سے نالیوں میں رکاوٹ اور گندے پانی کے سڑکوں پر آنے کا مسئلہ پیدا ہوسکتا ہے کارروائی کے دوران 12 افراد کو گرفتار کیا گیا جبکہ ڈیری فارمز کے مالکان کو نالیوں میں کسی بھی قسم کا فضلہ یا کچرا نہ پھینکنے کی ہدایت بھی کی گئی اور متعلقہ مالکان کی جانب سے تحریری حلف نامہ جمع کروائے گئے کہ آئندہ اس عمل سے گریز کریں گے اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ و ضلعی انتظامیہ کی ہدایت پر مکمل عمل درآمد کریں گے انتظامیہ واضح کرتی ہے کہ کوئٹہ شہر کی صفائی اور نکاسی آب کا نظام بہتر رکھنا مشترکہ ذمہ داری ہے اور اس حوالے سے قوانین اور انتظامی ہدایات کی خلاف ورزی پر کارروائی جاری رہے گی کوئٹہ شہر کی صفائی اور نکاسی آب کا نظام بہتر بنانا مشترکہ ذمہ داری کے حوالے سے میٹروپولیٹن کارپوریشن اور انتظامیہ کا مذکورہ عزم کا اظہار بلا شبہ اچھا اقدام ہے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مذکورہ مسائل ایک عرصے سے درپیش ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس ضمن میں آج تک کوئی احسن اقدامات نہیں اٹھائے گئے یہ صرف اخباری بیانات کی حد تک محدود رہے ہیں اس مسئلے کے مستقل حل کے لئے اقدامات کا فقدان رہا ہے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"موسم کی انگڑائی خطرے کی گھنٹی ذکر حکومتی اقدامات وترجیحات کا)"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "Rising security crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **" کوئٹہ پانی کے خشک ہونے ذخائر "** کے عنوان سے شہزاد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 SEP 2026 Page No. 1

سیاسی قیادت کی عظمت اقتدار کی بجائے عوامی خدمت میں پوشیدہ ہے، گورنر

میرے ہاتھوں تعلیم، صحت اور عوامی فلاح و بہبود کے متعدد تاریخی منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچنا اطمینان کا باعث ہے

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میرے چالیس سالہ سیاسی کیریئر نے یہی سبق دیا ہے کہ سیاسی قیادت کی اصل عظمت اقتدار کی بجائے عوام کے اعتماد، اور خدمت میں پوشیدہ ہے۔ ہم وہ لوگ ہیں جو عوام کی خوشی کو اپنی خوشی سمجھتے ہیں اور ان کے دکھ کو اپنا دکھ محسوس کرتے ہیں۔ میری سیاست کا محور ہمیشہ عوامی خدمت رہی ہے۔ سیاست کو ذاتی مفاد یا اقتدار کے حصول کا ذریعہ بنانے کے بجائے اسے انسانوں کی زندگی بہتر بنانے، نئی نسل کو مواقع فراہم کرنے اور معاشرے کی تعمیر کا وسیلہ بنانے پر اپنی بھرپور توجہ مرکوز رکھی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ بات میرے باعث اطمینان ہے کہ اپنی سیاسی زندگی میں تعلیم، صحت اور عوامی فلاح و بہبود کے شعبوں میں میرے ہاتھوں سے ایسے متعدد تاریخی منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچے جن سے آج مختلف اضلاع کے لاکھوں لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ میرے نزدیک کسی منصوبے کی اصل کامیابی اس کی عمارت نہیں بلکہ اس سے پیدا ہونے والا انسانی فوائد ہیں۔ میری سب سے بڑی خواہش یہ ہے کہ ان تناور درختوں کا سایہ اور ان کے ثمرات ہماری آنے والی کئی نسلوں تک پہنچتے رہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ تعلیم میری سب سے بڑی ترجیح اور میرے سیاسی وژن کا بنیادی ستون ہے کیونکہ سڑکیں، عمارتیں اور پل معاشرے کو سہولت دے سکتے ہیں مگر تعلیم انسان کو اپنی تقدیر بدلنے کی طاقت دیتی ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں جن درجنوں تعلیمی اداروں کی بنیاد رکھی ہیں وہ آج وقت کے ساتھ تناور درخت بن چکے ہیں۔ ان اداروں سے نکلنے والے ہزاروں طلبہ و طالبات صرف اپنے خاندانوں کا مستقبل نہیں سنوار رہے بلکہ ملک و قوم کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ ایک سکول کی بنیاد دراصل ایک نسل کی بنیاد ہوتی ہے، ایک کالج کی تعمیر مستقبل کے ہزاروں خوابوں کی تعمیر ہوتی ہے جبکہ ایک یونیورسٹی پوری نسلوں کے فکری مستقبل کو بدل سکتی ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ پل پل بدلتی میں نمایاں ہونے والی معاشی اور سیاسی تبدیلیوں کے پیش نظر ہمیں انسانی صلاحیتیں تعمیر کرنی ہوں گی اور ہم نے ایسے ذہن پیدا کرنے ہیں جو بلوچستان کو ملکی ترقی اور جدید معیشت کی طرف لے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

قیادت کی اصل عظمت عوامی خدمت میں پوشیدہ ہے، گورنر

ہمیشہ عوام کی زندگی بہتر بنانے اور معاشرے کی تعمیر و ترقی پر اپنی بھرپور توجہ مرکوز رکھی

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ....

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

مندوخیل نے .... کہا کہ میرے چالیس سالہ سیاسی کیریئر نے یہی سبق دیا ہے کہ سیاسی قیادت کی اصل عظمت اقتدار کی بجائے عوام کے اعتماد، اور خدمت میں پوشیدہ ہے۔ ہم وہ لوگ ہیں جو عوام کی خوشی کو اپنی خوشی سمجھتے ہیں اور ان کے دکھ کو اپنا دکھ محسوس کرتے ہیں۔ میری سیاست کا محور ہمیشہ عوامی خدمت رہی ہے۔ سیاست کو ذاتی مفاد یا اقتدار کے حصول کا ذریعہ بنانے کے بجائے اسے انسانوں کی زندگی بہتر بنانے، نئی نسل کو مواقع فراہم کرنے اور معاشرے کی تعمیر کا وسیلہ بنانے پر اپنی بھرپور توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ بات میرے باعث اطمینان ہے کہ اپنی سیاسی زندگی میں تعلیم، صحت اور عوامی فلاح و بہبود کے شعبوں میں میرے ہاتھوں سے ایسے متعدد تاریخی منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچے جن سے آج مختلف اضلاع کے لاکھوں لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ میرے نزدیک کسی منصوبے کی اصل کامیابی اس کی عمارت نہیں بلکہ اس سے پیدا ہونے والے انسانی فوائد ہیں۔ میری سب سے بڑی خواہش یہ ہے کہ ان تناور درختوں کا سایہ اور ان کے ثمرات ہماری آنے والی کئی نسلوں تک پہنچتے رہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ تعلیم میری سب سے بڑی ترجیح اور میرے سیاسی وژن کا بنیادی ستون ہے کیونکہ سڑکیں، عمارتیں اور پل معاشرے کو سہولت دے سکتے ہیں مگر تعلیم انسان کو اپنی تقدیر بدلنے کی طاقت دیتی ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں جن درجنوں تعلیمی اداروں کی بنیاد رکھی ہیں وہ آج وقت کے ساتھ تناور درخت بن چکے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 SEP 2026 Page No. 2

حلقہ انتخاب کے عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، شعیب نوشیروانی

عوامی نمائندگی محض ایک عہدہ نہیں بلکہ بڑی ذمہ داری ہے

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل، علاقے کی محرومیوں کا ازالہ ہماری اولین ترجیح ہے، وزیر خزانہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ عوام کی سہولت، فلاح و بہبود اور بنیادی مسائل کا حل حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اپنے حلقہ انتخاب کے عوام کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے، عوام نے اپنے قیمتی ووٹ کے ذریعے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ہمیں اسمبلیوں میں بھیجا ہے، اس اعتماد کو ہر صورت برقرار رکھا جائے گا......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر نے کہا ہے کہ عوامی نمائندگی محض ایک عہدہ نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے، جسے پوری ایمانداری اور خلوص کے ساتھ نبھانے کے لیے پرعزم ہیں۔ حلقہ انتخاب کے عوام نے جن امیدوں اور توقعات کے ساتھ ہمیں منتخب کیا، ان کی خواہشات کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے اور ان کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ شعیب نوشیروانی نے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور علاقے کی محرومیوں کا ازالہ ہماری ترجیحات میں شامل ہے حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ صوبائی وزیر خزانہ نے کہا کہ ہمارا مقصد صرف اعلانات کرنا نہیں بلکہ عوام کو عملی طور پر ریلیف فراہم کرنا ہے۔ حلقہ انتخاب کے عوام سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کیلئے بھرپور کوششیں جاری رہیں گی۔ عوام کے اعتماد اور محبت کو اپنی طاقت سمجھتے ہیں اور ان کی خدمت کا سفر پوری ذمہ داری کے ساتھ جاری رکھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام کے مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں، موجودہ حکومت صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، اجتماعی مفاد کے منصوبوں کو ترجیح دی جا رہی ہے تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ پسماندگی اور محرومی کا خاتمہ کیا جا سکے۔

نوجوان خصوصاً ہماری بیٹیاں بے پناہ صلاحیتوں کی مالک ہیں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

کھیل کے میدان نوجوانوں میں خود اعتمادی، نظم و ضبط پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں، صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوان خصوصاً ہماری بیٹیاں بے پناہ صلاحیتوں کی مالک ہیں، کھیل کے میدانوں میں ان کی کامیابیاں نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کیلئے بھی باعث فخر ہیں۔ نوجوانوں کو کھیلوں کے بہتر مواقع اور سہولیات فراہم کر کے ان کی صلاحیتوں کو ملک و قوم کی خدمت کے لئے بروئے کار لایا جاسکتا ہے 7ویں خواتین بلوچستان ویمن چیمپئن شپ 2026 کی اختتامی تقریب میں بطور چیف گیسٹ خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ کھیل کے......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

میدان نوجوانوں میں خود اعتمادی، نظم و ضبط، برداشت اور قیادت کی صلاحیتیں پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ بلوچستان کے نوجوانوں نے مختلف کھیلوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے اور وہ قومی و بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا نام روشن کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بیٹیاں کھیل کے میدان میں کامیابیاں حاصل کر کے بلوچستان کی ایک مثبت اور روشن تصویر دنیا کے سامنے پیش کر رہی ہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی اور سرپرستی ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ محکمہ ترقی نسواں خواتین اور بچیوں کی فلاح و بہبود، ان کے حقوق کے تحفظ، تعلیم، صحت، خود اعتمادی اور معاشرے میں باوقار و فعال کردار کیلئے موثر اقدامات کر رہا ہے۔ خواتین اور بچیوں کو کھیلوں سمیت مختلف شعبوں میں آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

جمہوریت کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہے، فیصل جمالی

جمہوری نظام کی اصل روح یہ ہے کہ ریاستی فیصلوں میں عوامی مفاد کو اولیت حاصل ہو، صوبائی وزیر

پیپلز پارٹی پارلیمانی نظام کے استحکام پر پختہ یقین رکھتی ہے، یوم جمہوریت پر پیغام

گنداخہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے عالمی یوم جمہوریت کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ جمہوریت کسی بھی معاشرے کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کی بنیاد ہے، جبکہ مضبوط جمہوری نظام صرف انتخابات کے انعقاد تک محدود نہیں بلکہ عوام کی موثر شمولیت، آئین و قانون کی بالادستی، شفافیت، جوابدہی اور بنیادی حقوق کے تحفظ سے مضبوط ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری نظام کی اصل روح یہ ہے کہ ریاستی فیصلوں میں عوامی مفاد کو اولین ترجیح......... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

حاصل ہو اور ہر شہری کو بلا امتیاز اپنی آواز منتخب نمائندوں اور متعلقہ اداروں تک پہنچانے کا موثر حق حاصل ہو۔ عوام کی رائے کا احترام اور ان کے مسائل کا حل ہی جمہوری نظام پر اعتماد کو مزید مستحکم کرتا ہے سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی، آزادانہ رائے، مساوات، انصاف اور انسانی حقوق کا تحفظ جمہوریت کے بنیادی ستون ہیں۔ جب جمہوری ادارے مضبوط ہوں، حکومتی معاملات میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جائے اور عوام کو فیصلہ سازی کے عمل میں موثر طور پر شریک کیا جائے تو ملک میں سیاسی استحکام کے ساتھ ساتھ معاشی و سماجی ترقی کی راہیں بھی ہموار ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی جمہوری اقدار، آئین کی بالادستی، عوامی حقوق اور پارلیمانی نظام کے استحکام پر پختہ یقین رکھتی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 SEP 2026 Page No. 3

حکومت بہتر گورننس اور عوامی خدمات کی فراہمی کیلئے پرعزم ہے، چیف سیکرٹری

جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے سرکاری امور میں تیزی اور شفافیت لائی جاسکتی ہے، اجلاس

کوئٹہ (آن لائن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں سیکرٹریز نے مختلف محکموں کی گزشتہ دو برس کی کارکردگی رپورٹ پیش کرتے ہوئے اصلاحات، اہداف کے حصول اور مستقبل کے لائحہ عمل سے آگاہ کیا اجلاس میں سیکرٹریز سی ایم آئی ٹی، پراسیکیوشن، بین المذاہب ہم آہنگی، ویمن ڈیولپمنٹ اور آئی پی سی نے اپنے شعبوں کی کارکردگی، جاری اقدامات، درپیش چیلنجز اور آئندہ ترجیحات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ سیکرٹریز نے محکموں میں نافذ کیے گئے اصلاحاتی اقدامات، سروس ڈیلیوری میں بہتری، انتظامی کارکردگی اور عوامی سہولت کے فروغ سے متعلق پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ عوامی خدمت کے معیار کو مزید بہتر بنانے کے لیے تمام محکمے اپنی کارکردگی میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو یقینی بنائیں۔

MASHRIQ QUETTA

محکمے اپنی کارکردگی میں شفافیت اور جوابدہی یقینی بنائیں، چیف سیکرٹری

جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال سے سرکاری امور میں شفافیت لائی جاسکتی ہے، شکیل قادر خان

صوبائی حکومت عوامی خدمات کی بروقت فراہمی کیلئے پرعزم ہے، سیکرٹریز کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں سیکرٹریز نے مختلف محکموں کی گزشتہ دو برس کی کارکردگی رپورٹ پیش کرتے ہوئے اصلاحات، اہداف کے حصول اور مستقبل کے لائحہ عمل سے آگاہ کیا اجلاس میں سیکرٹریز سی ایم آئی ٹی، پراسیکیوشن، بین المذاہب ہم آہنگی، ویمن ڈیولپمنٹ اور آئی پی سی نے اپنے .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

شعبوں کی کارکردگی، جاری اقدامات، درپیش چیلنجز اور آئندہ ترجیحات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ سیکرٹریز نے محکموں میں نافذ کیے گئے اصلاحاتی اقدامات، سروس ڈیلیوری میں بہتری، انتظامی کارکردگی اور عوامی سہولت کے فروغ سے متعلق پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ عوامی خدمت کے معیار کو مزید بہتر بنانے کیلئے تمام محکمے اپنی کارکردگی میں شفافیت، رفتار اور جوابدہی کو یقینی بنائیں انہوں نے محکموں میں ڈیجیٹائزیشن پر خصوصی زور دیتے ہوئے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے موثر استعمال سے سرکاری امور میں سہولت، تیزی اور شفافیت لائی جاسکتی ہے اس موقع پر آن لائن سسٹم، ڈیجیٹل ریکارڈ، ای۔گورننس اور مربوط مانیٹرنگ میکانزم کو مزید موثر بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت ادارہ جاتی اصلاحات، بہتر گورننس اور عوامی خدمات کی بروقت فراہمی کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ اپنی کارکردگی کو مزید بہتر بنائیں اور مستقبل کے لیے واضح، قابل عمل اور نتیجہ خیز روڈ میپ کے مطابق کام کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 SEP 2026

Page No. 4

افغان شہریوں کو میڈیکل کالجز میں تعلیم جاری رکھنے سے متعلق درخواست خارج

بلوچستان ہائیکورٹ

غیر ملکی شہری پاکستان میں قیام، تعلیم یا تربیت کا ایسا مستقل حق نہیں رکھتے جو ریاستی پالیسی کے خلاف ہو، عدالت عالیہ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ کے جسٹس محمد عامر نواز رانا اور جسٹس عبدالقیوم لہڑی پر مشتمل بنچ نے افغان شہریوں کے پاکستان میں میڈیکل و ڈینٹل تعلیم اور پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ جاری رکھنے سے متعلق آئینی درخواست خارج کر دی۔ عدالت نے قرار دیا کہ غیر ملکی شہری پاکستان میں قیام، تعلیم یا تربیت کا ایسا مستقل حق نہیں رکھتے جو ریاستی پالیسی کے خلاف ہو۔ عدالت نے

بقیہ صفحہ 3 نمبر 22

پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کی جانب سے افغان شہریوں کی میڈیکل اداروں میں داخلے، منتقلی اور سہولت کاری سے متعلق جاری ہدایات میں مداخلت سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ امیگریشن، غیر ملکی شہریوں کی واپسی اور قومی سلامتی سے متعلق معاملات بنیادی طور پر انتظامیہ کے دائرہ اختیار میں ہیں۔ عدالت نے واضح کیا کہ افغان شہریوں کے ساتھ انسانی وقار، انصاف اور قانون کے مطابق سلوک لازم ہے، تاہم اس بنیاد پر پاکستان میں قیام یا تعلیم جاری رکھنے کا مستقل حق پیدا نہیں ہوتا۔ عدالت نے درخواست کو ابتدائی مرحلے پر خارج کرتے ہوئے متاثرہ افراد کو اپنی شکایات کے ازالے کے لیے افغانستان کے سفارتخانے سے رجوع کرنے کی ہدایت کی۔

پولیس فورس عوام کی محافظ، فرض شناسی سے فرائض ادا کرے، آئی جی بلوچستان

صوبے کی روایات اور اقدار کو مدنظر رکھتے ہوئے شہریوں کا تحفظ ترجیح بنائیں، محمد طاہر کا دورہ پشین میں خطاب

پشین (نامہ نگار) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ، امن و امان کے قیام اور دہشت گردی جیسے ناسور کے مکمل خاتمے کے لئے پولیس فورس کو عزم، تندہی، پیشہ ورانہ صلاحیت اور دلیری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں جاری رکھنا ہوں گی۔ پولیس افسران اور جوان عوام کے محافظ ہیں، اس لئے ان پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے فرائض کو قومی و عوامی خدمت اور عبادت سمجھ کر ایمانداری، خلوص اور فرض شناسی کے جذبے کے ساتھ انجام دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشین کے دورے کے دوران پولیس افسران اور جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس ژوب رینج سہیل احمد، ایس ایس پی پشین کیپٹن (ر) نوید عالم سمیت دیگر پولیس افسران بھی موجود تھے۔ دورے کے موقع پر انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر کو ضلع پشین میں مجموعی سیکیورٹی صورتحال، امن و امان کے قیام، پولیس کی کارکردگی، دستیاب وسائل اور حال ہی بھرتی ہونے والے نئے پولیس جوانوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے پولیس افسران کو ہدایت کی کہ صوبے کی روایات اور اقدار کو مدنظر رکھتے ہوئے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح بنائیں۔

CamScanner

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کی تکمیل سے شہریوں کو سفری سہولیات میسر آئینگی، کمشنر

ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز اور تمام جاری سکیمات کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے، ذیشان لاشاری

منصوبوں کی مسلسل نگرانی، باہمی رابطے اور موثر انتظامی اقدامات کے ذریعے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے ثمرات جلد شہریوں تک پہنچائے جائیں، افسران کو ہدایت

شہریوں کو ان کے مسائل اور دیگر مسائل سے متعلق بروقت واٹس ایپ اپ ڈیٹ رکھا جائے، کمشنر کا ڈی ایم سی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیرصدارت کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری اور نئے ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیشرفت، فنڈز کی فراہمی اور دیگر امور کا جائزہ لینے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ عبداللہ، اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سٹی منیر احمد درانی، اور چیف ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن ظہور احمد، ایڈیشنل پروجیکٹ ڈائریکٹر کیو ڈی پی محمد عابد سمیت دیگر متعلقہ .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ایڈیشنل پروجیکٹ ڈائریکٹر کیو ڈی پی کی جانب سے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیشرفت، فنڈز کی فراہمی، درپیش رکاوٹوں اور دیگر متعلقہ امور کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر کمشنر ذیشان لاشاری نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج ایک اہم ترقیاتی منصوبہ ہے، جس کی تکمیل سے شہر میں ٹریفک کے مسائل پر قابو پانے کے ساتھ ساتھ شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی اور کوئٹہ کو ایک جدید اور بہتر شہر بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے ایڈیشنل پروجیکٹ ڈائریکٹر کیو ڈی پی کو ہدایت کی کہ آئندہ اجلاس میں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری اور نئے تمام ترقیاتی منصوبوں کی گوگل میپ کے ذریعے واضح نشاندہی پیش کی جائے تاکہ ہر منصوبے کی موجودہ صورتحال، مکمل ڈیزائن اور کام کی پیشرفت کا موثر انداز میں جائزہ لیا جاسکے۔ کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے اور تمام جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل ہر صورت یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے خصوصی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ہاکی چوک سے اکرم ہسپتال تک (زرغون روڈ) کی تعمیر کا کام ایک ماہ کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ منصوبے کا بروقت افتتاح ممکن بنایا جاسکے، جبکہ سریاب سروس روڈ کا کام بھی دو ماہ کے اندر مکمل کیا جائے۔ سریاب روڈ سے متعلق مساجد کے حوالے سے درپیش مسئلے پر ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ویسٹ کو ہدایت کی کہ متعلقہ افراد سے رابطہ کر کے مسئلے کا قابل عمل اور قابل قبول حل تلاش کیا جائے تاکہ ترقیاتی کام میں مزید تاخیر نہ ہو۔ اجلاس میں اکائی سنٹرل انڈر پاس کی تعمیر کے حوالے سے بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

گڈانی: شپ ری سائیکلنگ گرین یارڈ منصوبے پر کام شروع

کمشنر لسبیلہ سائرہ عطاء کا 100 ایکڑ رقبے پر مشتمل گڈانی پروجیکٹ سائٹ کے مختلف سیکشن کا دورہ

گڈانی (آن لائن) حکومت پاکستان نے ہانگ کانگ کنونشن کی توثیق کے بعد شپ ری سائیکلنگ گرین یارڈ منصوبے پر کام شروع کر دیا ہے۔ وفاقی پی ایس ڈی پی کے تحت 12 ارب کی لاگت سے گڈانی شپ بریکنگ انڈسٹری کی ماڈرنائزیشن پراجیکٹ پر کامیابی سے عملدرآمد جاری ہے۔ بی ای اے بلوچستان منصوبے کی ریگولیٹری اتھارٹی کے طور پر پراجیکٹ .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

مانیٹرنگ کر رہی ہے۔ کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے 100 ایکڑ رقبے پر مشتمل گڈانی پراجیکٹ سائٹ کے مختلف سیکشن کا دورہ کیا۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر سعید مرانی نے کمشنر کو بتایا کہ ہانگ کانگ کنونشن کے آئی پیز کے تحت گڈانی شپ بریکنگ یارڈ میں ویسٹ مینجمنٹ پلان سائٹ، 30 بیڈ ہسپتال، فائر فائٹنگ، ریسکیو سینٹر، لیبر ورکنگ، سولر سسٹم کی تنصیب، اسکول کی تعمیر، گرین یارڈ اور دیگر ترقیاتی پراجیکٹس پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔ کمشنر کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کی توسیعی منصوبے پر بھی کام شروع کر دیا گیا ہے اس سلسلے میں کنسلٹنٹ کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر نے بریفنگ میں بتایا کہ ایکنک نے 2024 میں منصوبے کی منظوری دی اور 2025 میں پراجیکٹ پر کام شروع کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ نیشنل اکنامک کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی کے فیصلوں کی روشنی میں پراجیکٹ کی کنسلٹنسی فیز اول ابتدائی کیلئے پراجیکٹ کا 50 فیصد فنڈز مختص کیا گیا ہے اسی فنڈنگ کے ذریعے پہلے مرحلے میں 120 ایکڑ رقبے پر 5 میگاواٹ سولر انسٹالیشن، 10 ایکڑ رقبے پر ماڈل اسکول اور رہائشی ہزارہ ایکوائرڈ رقبے پر ڈاکٹرز کالونی تعمیر کا کام شروع کیا گیا ہے ان ترقیاتی کاموں کے منصوبوں کے ورک آرڈر جاری کیے گئے ہیں تاہم ابھی تک ایڈیشنل پی ای انجینئر، ڈائریکٹر فنانس، ڈائریکٹر ایڈمن کی تقرری ہونا باقی ہے۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر نے بتایا کہ پاکستان دسمبر 2023 کو بحری جہازوں کی محفوظ اور ماحولیاتی طور پر درست ری سائیکلنگ کیلئے ہانگ کانگ کے بین الاقوامی کنونشن کی توثیق کر کے 23 واں ملک کا اعزاز حاصل کر چکا ہے۔

کوئٹہ: چوک پر سماجی رہنما عبدالستار ایدھی کا مجسمہ دوبارہ نصب

مجسمہ کوئٹہ کے ایدھی چوک پر خودکش حملے اور دھماکے میں نقصان پہنچا تھا

کوئٹہ (پی پی آئی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے عبدالستار ایدھی چوک کے نام سے منسوب چوک پر عبدالستار ایدھی مرحوم کا مجسمہ نصب کیا گیا تھا جو گزشتہ دنوں مذکورہ چوک پر خودکش حملے اور دھماکے میں اس کو نقصان پہنچا تھا جس کے بعد حکومت .... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

کی جانب سے عبدالستار ایدھی کا مجسمہ دوبارہ عبدالستار ایدھی چوک پر نصب کر دیا گیا ہے۔ عبدالستار ایدھی کا مجسمہ بلوچستان کے نامور مجسمہ ساز اسحاق لہڑی نے رضاکارانہ طور پر تیار کیا ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ذاتی دلچسپی سے مجسمہ تقریباً تین ماہ کی قلیل مدت میں تیار کر کے ایدھی چوک پر دوبارہ نصب کر دیا ہے۔ مذکورہ مجسمہ فائبر گلاس سے تیار کیا گیا ہے۔ اس کی لمبائی 11 فٹ ہے۔ ایدھی فاؤنڈیشن کے بانی و سماجی کارکن عبدالستار ایدھی کی سماجی خدمات کے اعتراف میں مجسمہ نصب کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ مذکورہ مجسمہ زرغون روڈ سول سیکرٹریٹ اور ہاکی چوک پر نصب تھا۔ جس کو 31 جنوری کو اس چوک پر دھماکے کے نتیجے میں نقصان پہنچا تھا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 SEP 2026 Page No. 6

منشیات کی روک تھام کیلئے فوری اقدامات ضروری ہیں، سائرہ عطاء

حب اور لسبیلہ میں منشیات بحالی مراکز کا قیام ناگزیر ہے، کمشنر لسبیلہ ڈویژن، ایکسائز کی کارروائیاں قابل تحسین ہیں، محکمہ ایکسائز سائرہ زمان کی بریفنگ

رواں سال 1438 کلو کرسٹل، 600 کلو ہیروئن اور 9643 غیر ملکی وائن قبضے میں لی گئی، ریونیو ریکوری 2 ارب روپے تک پہنچ گئی، ڈی جی ایکسائز محمد زمان

حب (نامہ نگار انتخاب) کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے کہا ہے کہ محکمہ ایکسائز ...

بقیہ نمبر 74 صفحہ 5 پر

دو پارک اور 3 ناکارہ مشینری آئٹم کی نیلامی کا عمل مکمل کرلیا' کیو ڈی اے

شفاف اور مسابقتی عمل کے نتیجے میں 3 کروڑ 65 لاکھ 91 ہزار 901 روپے کی آمدن حاصل ہوئی

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

گوادر میں درسی کتب کی عدم تقسیم، ڈپٹی کمشنر کا اظہارِ برہمی

اساتذہ کی غیر حاضری اور کمزور مانیٹرنگ پر بھی تشویش، باقی ماندہ کتب فوری طلبہ تک پہنچانے کی ہدایت

بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 SEP 2026 Page No. 7

جماعت اسلامی کی جدوجہد فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکی، مولانا ہدایت الرحمن

20 ستمبر کو اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ عوام کے حقوق کے حصول کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا، صوبائی امیر جماعت اسلامی

کارکنان مساجد، بازاروں، تعلیمی و تجارتی مراکز پر عوام سے رابطے اور جماعت اسلامی کے مطالبات کا پیغام عام کریں، اے پی اے

کوئٹہ (آئی این پی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی، عوام کو حقیقی ریلیف اور مہنگائی، ناانصافی و معاشی استحصال کے خلاف جماعت اسلامی کی جدوجہد فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ 20 ستمبر کو اسلام آباد کی طرف مارچ عوام کے حقوق اور انصاف کے حصول کیلئے اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ صوبائی و ضلعی ذمہ داران کے اجلاس سے آن لائن خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی کی مرکزی قیادت کی ہدایت پر .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان بھر میں 20 ستمبر کے اسلام آباد مارچ کی بھرپور تیاریاں جاری ہیں۔ اجلاس میں مارچ کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا جبکہ امرائے اضلاع اور ذمہ داران کو ہدایت کی گئی کہ رابطہ مہم مزید تیز کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ارکان، کارکنان، امیدواران رکنیت، وابستگان اور عوام سے رابطے بڑھاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ افراد کو اسلام آباد مارچ میں شریک کیا جائے کارکنان مساجد، بازاروں، مارکیٹوں، تعلیمی و تجارتی مراکز اور دیگر مقامات پر عوام سے رابطہ کر کے جماعت اسلامی کے مطالبات اور مارچ کا پیغام عام کریں۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام پہلے ہی بدامنی، بے روزگاری، مہنگائی، کاروباری مشکلات اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کا سامنا کر رہے ہیں، ایسے حالات میں پٹرولیم مصنوعات پر بھاری ٹیکسز اور لیوی کے ذریعے عوام کی جیبوں پر مزید بوجھ ڈالنا ناقابل قبول ہے انہوں نے کہا کہ حکمران عوام کو ریلیف دینے کے بجائے ٹیکسز اور لیوی کے نام پر وصولیاں بڑھا رہے ہیں۔ جماعت اسلامی کا اسلام آباد مارچ کسی فرد یا جماعت کے خلاف نہیں بلکہ عوام کے حقوق، انصاف، معاشی آزادی اور مہنگائی و ناانصافی کے خلاف پرامن عوامی جدوجہد ہے امیر جماعت اسلامی بلوچستان نے کہا کہ 20 ستمبر کو اسلام آباد میں بلوچستان سمیت پورے ملک کے عوام کی آواز گونجے گی اور حکمرانوں کو عوام کے مسائل کا جواب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں اور طاقتور طبقات کو بلوچستان کے عوام کے حقوق دینا ہوں گے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی پرامن، آئینی اور جمہوری جدوجہد کے ذریعے عوام کو ان کا حق دلانے کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ انہوں نے کارکنان پر زور دیا کہ اسلام آباد مارچ کی کامیابی کیلئے بھرپور تیاری کریں اور 20 ستمبر کو عوام کی مضبوط اور توانا آواز بن کر اسلام آباد پہنچیں۔

نظام معاشرے میں عوام کے جمہوری و انسانی حقوق سلب ہیں، پشتونخوا نیپ

سوات سے کوئٹہ تک دہشتگردی جاری، غریب عوام عدم تحفظ کی صورتحال سے دوچار ہے، شریک چیئرمین مختار یوسفزئی

دشمن قوتیں متحدہ صوبے کے حصول کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی اور پشتون قومی تحریک کو کمزور کرنا چاہتی ہیں، سوات میں اجلاس سے خطاب

سوات (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے شریک چیئرمین مختار خان یوسفزئی نے کہا ہے کہ پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل احمد بابا گل افغان اور احمد شیر علی خان کے نام سے منسوب مرکزی کمیٹی کے اجلاس میں اراکین کی شرکت قابل تحسین ہے اور ہم نے قومی کانگریس میں کارکنوں سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے مرکزی کمیٹی کے اس تیسرے اجلاس سے پہلے قومی سطح کے اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہوا تھا جس سے پارٹی لیڈرشپ کی قیادت میں ہر قسم کے حق طرز عمل اور حق رویوں سے پاک جمہوری پارٹی کی تشکیل کی ہے اور ملت کی قومی آزادی، قومی خود اختیاری کے حصول کیلئے ایسے ہی وطن دوست انقلابی پارٹی کی ضرورت تھی جو عوام اور آپ نے تشکیل دی ہے انہوں نے کہا کہ ملک میں ہر قسم کے جمہوری اور انسانی حقوق سلب کر دیئے گئے ہیں اور ظالم قوتیں مظلوم عوام پر حملہ آور ہیں .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

اور عوام کی مزاحمت کی آوازوں کو دبایا جا رہا ہے جس طرح بلاجواز غیر قانونی گرفتاریاں اور سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف سینکڑوں جعلی غیر قانونی ایف آئی آرز اس کا ثبوت ہیں وہ سوات میں مرکزی کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ سوات سے لیکر کوئٹہ تک مصنوعی دہشتگردی مسلط کی گئی ہے اور غریب عوام کو جان و مال کے عدم تحفظ کی صورتحال کا سامنا ہے اور پشتون دشمن قوتیں چاہتی ہیں کہ ہمارے واضح قومی اہداف، قومی برابری، قومی متحدہ صوبے کے حصول کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کریں اور پشتون قومی تحریک کو کمزور کر کے تحریک سے دستبردار کرائیں جو ناممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی پشتونخوا میں جعلی لاالمنٹ اور خیبر پشتونخوا میں سروے آف پاکستان کے نام سے ہمارے زرخیز زمینوں، پہاڑی سلسلوں، جنگلات اور معدنی وسائل پر قبضے کی سازشیں جاری ہیں اور ملک کے حکمرانوں نے تمام عوام بالخصوص خیبر پشتونخوا، جنوبی پشتونخوا، بلوچستان پر بدترین حالات مسلط کی ہے اور ریاست اور ان کے ادارے دن رات لوٹ مار کر کے ملک کے اقوام و عوام کا بدترین استحصال کر رہے ہیں ملکی قرضے ایک لاکھ بہتر ارب سے زائد ہو گئے ہیں 8500 ارب سالانہ سود ادا کر رہے ہیں اور حکومتی شاہی اخراجات حد سے زیادہ ہو چکے ہیں اور ملک کے حکمران موجودہ آئین ماننے سے انکاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کی [illegible] اور معدنی وسائل پر قبضے کی سازش ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 16 SEP 2026 Page No. 8

پشتون قومی جرگہ کے فیصلوں کو آگے بڑھانا ناگزیر ہو چکا، پشتونخوا میپ

19 ستمبر کو چمن کے پشتون قومی جرگہ میں امن وامان، ٹارگٹ کلنگ اور انتظامیہ کی نااہلی کیخلاف لائحہ عمل طے کیا جائے گا، عبدالرحیم زیارتوال

یہ جرگہ صرف پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کا نہیں پورے چمن کے عوام کا ہے، تیاریوں کے حوالے سے اجلاس سے خطاب

چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال کی زیر صدارت ضلع چمن کی ضلعی کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان اور صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع بھر کے عہدیداران، علاقائی ابتدائی یونٹ صدور اور پارٹی کارکنان کی کثیر تعداد شریک تھی۔ جرگہ کی تیاریاں و انتظامات اجلاس کا اہم ایجنڈا رہا۔ اجلاس کا بنیادی ایجنڈا جنوبی پشتونخوا کے مرکزی شہر کوئٹہ میں منعقدہ پشتون قومی جرگہ کے تسلسل میں ضلع چمن کا .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

پشتون قومی جرگہ منعقد کرنا تھا۔ طویل مشاورت کے بعد متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ ضلع چمن کا "پشتون قومی جرگہ" 19 ستمبر 2026 بروز ہفتہ کو چمن میں منعقد کیا جائے گا۔ جرگہ کی صدارت پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کریں گے۔ پارٹی رہنماؤں نے موجودہ حالات میں جرگہ کے مقاصد اور اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی اور اپنے خطاب میں کہا کہ جنوبی پشتونخوا کے عوام، پشتون قومی جرگہ منعقدہ 30 اگست تا یکم ستمبر 2026 کے اعلامیہ کی روشنی میں چمن کا جرگہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ پشتون قومی جرگہ میں کیے گئے فیصلوں کو ضلع کی سطح پر آگے بڑھانا اور عوام تک پہنچانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ چمن کے پشتون قومی جرگہ کے اہم نکات میں امن وامان، چمن میں بڑھتی ہوئی ٹارگٹ کلنگ، حکومتی اور انتظامیہ کی نااہلی کے خلاف مشترکہ لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ بارڈر و تجارت (ایوینڈ لائن) پر تاجروں اور عام شہریوں کو درپیش مشکلات، سفری دستاویزات اور سرحدی تجارت کے مسائل پر بات ہوگی۔ چمن کی صحت، تعلیم، روزگار، تجارت اور دیگر بنیادی سہولیات کی بحالی سمیت پشتون قوم کے آئینی، سیاسی اور سماجی حقوق کے تحفظ کیلئے آئندہ کی حکمت عملی بنائی جائے گی۔ تمام سیاسی، سماجی، مذہبی اور قبائلی نمائندوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے چمن کے مسائل کا اجتماعی حل نکالا جائے گا۔ اجلاس میں جرگہ کے کامیاب انعقاد کیلئے مختلف کمیٹیاں تشکیل دے دی گئیں۔ مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے کہا کہ یہ جرگہ صرف پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کا نہیں بلکہ پورے چمن کے عوام کا جرگہ ہے۔ انہوں نے چمن کے تمام سیاسی جماعتوں، تاجر برادری، قبائلی عمائدین، علماء کرام، طلبہ اور سول سوسائٹی سے پرزور اپیل کی کہ وہ 19 ستمبر کو کثیر تعداد میں شرکت کر کے اپنی قومی ذمہ داری ادا کریں۔ صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان نے کہا کہ "کوئٹہ جرگہ نے ہمیں راستہ دکھایا ہے۔ اب چمن کی باری ہے کہ وہ اپنے حقوق کیلئے خود ہو کر آواز بلند کرے۔"

سرفراز بگٹی وانوارالحق کے دعوے بے نقاب ہو چکے، بی این پی

یہ وہ سیاسی عناصر ہیں جو مفادات کے مطابق جماعتیں و سیاسی نظریات تبدیل کرتے رہتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ فارم 47 کے حکمران سرفراز بگٹی اور انوارالحق کی جانب سے بلوچستان میں ترقی، خوشحالی اور عوامی مسائل کے حل کے حوالے سے کیے جانے والے جھوٹے دعوے اب عوام کے سامنے بے نقاب ہو چکے ہیں یہ وہ سیاسی عناصر ہیں جو وقت اور مفادات کے مطابق جماعتیں .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

اور سیاسی نظریات تبدیل کرتے رہتے ہیں اور جن کی سیاست کسی مستقل نظریاتی جدوجہد کے بجائے اقتدار اور ذاتی مفادات کے گرد گھومتی رہی ہے آج ان کے ساتھ کھڑے جنگی منافع خور اور مفاد پرست عناصر بھی سیاسی بیگانگی کا شکار ہیں کیونکہ انہیں قائد سردار اختر جان مینگل اور بلوچستان نیشنل پارٹی کو حاصل ہونے والی وسیع عوامی و سیاسی حمایت ہضم نہیں ہو رہی اور انہیں اختر جان مینگل فوبیا ہو چکا ہے۔ بلوچستان میں تمام قومی جمہوری اور سیاسی جماعتیں، سیاسی و سماجی حلقے، اہل قلم، دانشور، اساتذہ اور انسانی حقوق کی تنظیمیں بی این پی کے اصولی موقف اور قائد سردار اختر جان مینگل کی قیادت و جدوجہد کے ساتھ کھڑی ہیں، جبکہ مخالفین کی جھوٹی بیانیہ سازی اب عوام میں اپنی حیثیت کھو چکی ہے۔

ہمیں حقیقی سیاسی کارکنوں کی حمایت حاصل ہے، نوابزادہ لشکری رئیسانی

اجتماعی قومی حقوق کی جدوجہد میں ضرور کامیاب ہوں گے، سابق سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ قومی وطن کے لوگ نان ایشوز پر توجہ دیں قومی حقوق حاصل کرنے کیلئے منزل اور سیاسی اہداف کا تعین کریں، حقیقی سیاسی کارکنوں کی حمایت حاصل ہے اجتماعی قومی حقوق کی جدوجہد میں ضرور کامیاب ہوں گے صوبوں کی تقسیم کیخلاف سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا سے آوازیں اٹھ رہی ہیں، یہ بات انہوں نے منگل کے روز سراوان ہاؤس میں عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں مختلف وفود سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر .... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

لشکری خان رئیسانی نے مزید کہا کہ اس سرزمین کے لوگ ایک بہت بڑے بحران کی طرف بڑھ رہے ہیں ایسے میں نان ایشوز پر توجہ دینے کی بجائے لوگ اپنے قومی اجتماعی حقوق حاصل کرنے کیلئے منزل اور سیاسی اہداف کا تعین کریں۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کی انتظامی تقسیم کیخلاف سندھ میں تحریک کا آغاز ہوا ہے بلوچستان اور خیبر پختونخوا سے بھی آوازیں بلند ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری قومی شناخت سے خائف لوگوں کو خوف ہے کہ اگر بلوچ اور پشتون اپنے قومی حقوق حاصل، منزل اور اہداف کا تعین کر کے ترقی کریں گے اس لئے ہماری توجہ اجتماعی قومی امور سے ہٹانے کیلئے نان ایشوز ابھارے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی سیاسی کارکنوں کی حمایت حاصل ہے اس سرزمین کے لوگوں کے شعوری فکری جدوجہد اور طاقت سے اجتماعی قومی حقوق کی جدوجہد میں ضرور کامیاب ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 SEP 2026 Page No. 9

نیشنل پارٹی

نئے صوبے بنانے کی بجائے موجودہ وحدتوں کو بااختیار بنایا جائے

وسائل کی منصفانہ تقسیم، سستا انصاف اور رول آف لا مضبوط وفاق کی بنیاد، 18 ویں ترمیم پر من و عن عملدرآمد کر کے چھوٹے صوبوں کا احساس محرومی ختم کیا جائے، پھلین بلوچ

نئے صوبوں کے قیام سے کرپشن کے خاتمے، انصاف کی فراہمی اور رول آف لا کی کیا ضمانت ملے گی؟ پنجگور میں وکلاء سے خطاب

پنجگور (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کے رہنما اور رکن قومی اسمبلی پنجگور و تربت پھلین بلوچ نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی نئے صوبوں کے قیام کے بجائے موجودہ تاریخی قومی وحدتوں کو مزید بااختیار بنانے کی حمایت کرتی ہے۔ ملک کو مزید تقسیم کرنے کے بجائے صوبوں کو ان کے آئینی حقوق اور اختیارات دیے جائیں۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن پنجگور کی دعوت پر بار کے دورے کے موقع پر وکلاء سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 18 ویں آئینی ترمیم کے بعد صوبوں کو دی گئی مالی و سیاسی خودمختاری پر بھی مکمل عملدرآمد نہیں کیا گیا، جس کے باعث احساس محرومی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ترمیم پر صرف تقریباً 10 فیصد عملدرآمد ہوا ہے۔ پھلین بلوچ نے کہا کہ ملک کو اس وقت سیاسی و معاشی استحکام، قومی یکجہتی اور باہمی اعتماد کی ضرورت ہے،

بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

نئے صوبوں کی تشکیل کی گئیں۔ 18 ویں ترمیم پر مکمل عملدرآمد، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور صوبوں کو آئینی اختیارات دے کر مضبوط وفاق کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے۔ انہوں نے ملک میں بڑھتی ہوئی کرپشن، قانون کی حکمرانی کے فقدان اور عوام کو بروقت و سستا انصاف نہ ملنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سوال کیا کہ نئے صوبوں کے قیام سے کرپشن کے خاتمے، انصاف کی فراہمی اور رول آف لا کی کیا ضمانت ملے گی؟ انہوں نے کہا کہ قوموں کے حقوق کا احترام، بااختیار صوبے اور آئین پر مکمل عملدرآمد ہی ملک کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 16 SEP 2026 Page No. 10

سریاب روڈ کے بینک میں 59 لاکھ کی ڈکیتی

سڑک کے درمیان بیٹھ کر رقم اپنی جیبوں میں ڈالی اور کچھ عوام میں تقسیم کرکے فرار ہو گئے، تحقیقات کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب روڈ پر نامعلوم افراد نے ایم سی بینک سے 59 لاکھ روپے لوٹ کر سڑک کے درمیان بیٹھ کر لوٹ اپنی جیبوں میں [illegible] ڈالے اور کچھ رقم عوام میں تقسیم کی اور آسانی سے فرار ہو گئے پولیس کے مطابق سریاب روڈ پر نامعلوم افراد نے ایم سی بینک میں داخل ہوئے اور بینک کے عملے کو اسلحے کے زور پر یرغمال بنا کر بینک میں رکھی 59 لاکھ روپے کی رقم کو لوٹ کر بینک سے باہر سڑک کے درمیان بیٹھ کر رقم کو اپنی جیبوں میں ڈالا اور کچھ عوام میں تقسیم کر کے فرار ہو گئے اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر تحقیقات شروع کر دی۔

MASHRIQ QUETTA

مستونگ، آپریشن ردالفتنہ تھری میں مزید 4 دہشتگرد ہلاک

فورسز نے گزشتہ روز ڈرون کی مدد سے گاڑی کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا تھا

کوئٹہ (سی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کے عملے نے آپریشن ردالفتنہ تھری کے دوران مستونگ میں کالعدم تنظیم کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 7 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز مستونگ کے علاقے میں سیکورٹی فورسز کے عملے نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران ڈرون کی مدد سے فتنہ الہندوستان کالعدم بی ایل اے دہشتگردوں کی نقل و حرکت کا سراغ لگا کر ڈرون کی مدد سے گاڑی کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا کارروائی کے دوران 7 دہشتگرد ہلاک ہو گئے سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ تھری کے تحت سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردوں کے خلاف برسرپیکار ہو کر وطن عزیز کی حفاظت کے لئے ہر محاذ پر مضبوطی سے کھڑے ہیں اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ عزم اور جدوجہد جاری رہے گی۔

آپریشن .... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

پشین، نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ٹرک ڈرائیور جاں بحق، 1 زخمی

مقامی انتظامیہ نے علاقے کو گھیرے میں لیکر نعش و زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا

کوئٹہ (آن لائن) پشین کے علاقے میں نامعلوم ملزمان کی فائرنگ سے ٹرک ڈرائیور جاں بحق اور ایک زخمی ہو گیا نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ذرائع کے مطابق گزشتہ روز پشین کے علاقے منزری کے مقام پر نامعلوم ملزمان نے ٹرک پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ڈرائیور جاں بحق اور ایک شخص زخمی ہو گیا ملزمان موقع سے فرار واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی انتظامیہ موقع پر پہنچ گئی علاقے کو گھیرے میں لیکر نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

.... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی مقامی پولیس کر رہی ہے۔

دالبندین: پولیس ناکے سے دو اہلکاروں کو اغواء کر لیا گیا

مسلح افراد مقدس حمید اور محمد اسماعیل کو سرگیشہ سے اپنے ہمراہ لے گئے

دالبندین (آن لائن) سرگیشہ ناکے سے دو پولیس اہلکاروں کو اغوا کر لیا گیا تفصیلات کے مطابق دالبندین شہر کے قریب سرگیشہ ناکے پر مسلح افراد نے دو پولیس اہلکاروں کو مبینہ طور پر اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقدس حمید اور محمد اسماعیل سرگیشہ ناکے پر موجود تھے کہ مسلح افراد نے حملہ کر کے دونوں پولیس اہلکاروں کو اغوا کر لیا۔ پولیس

.... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

کو اطلاع ملتے ہی ڈی ایس پی اور ایس ایچ او نے مغوی پولیس اہلکاروں کی بازیابی کے لیے کوششیں شروع کر دیں مزید تحقیقات جاری ہیں۔

جھل مگسی، نواب مگسی کے ریسٹ ہاؤس و کوٹڑہ تھانہ پر حملہ

راکٹ لانچرز و دیگر ہتھیاروں کا استعمال، فائرنگ سے علاقہ گونج اٹھا

فورسز پولیس اور نواب مگسی قبیلے کے افراد کے ہمراہ جائے وقوعہ روانہ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی نغور کے علاقے نواب مگسی ریسٹ ہاؤس اور پولیس تھانہ کوٹڑہ پر مسلح افراد کا راکٹ لانچرز و دیگر ہتھیاروں سے حملہ، شدید فائرنگ سے پورا علاقہ گونج اٹھا پولیس کے مطابق ضلع جھل مگسی کے علاقے نغور میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان و سابق گورنر بلوچستان نواب ذوالفقار علی مگسی کے نجی ریسٹ ہاؤس پر

.... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

نامعلوم مسلح افراد نے بھاری ہتھیاروں سے حملہ کر دیا جبکہ ریسٹ ہاؤس میں موجود گارڈز نے بھی جوابی فائرنگ شروع کر دی پولیس کے مطابق مسلح افراد کی جانب سے راکٹ لانچر داغے گئے شدید فائرنگ سے پورے علاقے میں سخت خوف و ہراس پھیل گیا جبکہ پولیس کا یہ بھی کہنا ہے کہ وفاقی وزیر سائنس و ٹیکنالوجی نوابزادہ میر خالد حسین مگسی میر جعفر خان مگسی و مگسی قبیلے کے سیکڑوں مسلح افراد کے ہمراہ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور واقعے کی اطلاع پر سیکورٹی فورسز اور پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ کیلئے روانہ ہو گئی پولیس کے مطابق تاحال فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے اور حالات سخت کشیدہ بتائے جا رہے ہیں مسلح افراد نے جھل مگسی پولیس تھانہ کوٹڑہ پر بھی حملہ کیا اور فائرنگ کا سخت تبادلہ ہوا پولیس اور سیکورٹی فورسز نے ضلع بھر کے تمام راستوں کی ناکہ بندی کر دی۔

قلعہ عبداللہ: پنجاب سے تعلق رکھنے والے 5 مزدور اغواء

کوئٹہ (کرائم رپورٹر) قلعہ عبداللہ سے مسلح افراد نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے پانچ افراد کو اغوا کر لیا پولیس کے مطابق قلعہ عبداللہ کی تحصیل گلستان میں پنجاب کے پانچ افراد انعام رضا باقر حسین محمد عدنان محمد شہزاد

.... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

اور محمد اذان گزشتہ روز مقامی تاجر کے کھیت سے خربوزے لوڈ کرنے کی غرض سے آئے ہوئے تھے جنہیں موٹر سائیکل پر سوار افراد اسلحے کے زور پر اپنے ہمراہ لے گئے اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز نے راستوں کی ناکہ بندی کر کے تلاش شروع کر دی پولیس نے بتایا کہ پانچوں مغویوں کا تعلق پنجاب کے ضلع ڈیرہ غازی خان سے ہیں۔

CS CamScanner

بجلی، گیس کی طویل لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی

سوراب میں گیس کی فراہمی کا بحران 20 روز بعد بھی ختم نہ ہو سکا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 16 SEP 2026 Page No. 12

بلوچستان کے 7 اضلاع میں شدید غذائی قلت، 4 لاکھ 20 ہزار بچے متاثر

7 اضلاع فیز 4 اور 12 فیز 3 میں شامل، 47 ہزار حاملہ و دودھ پلانے والی خواتین کو بھی فوری علاج کی ضرورت ہے، رپورٹ

سندھ کے 11 اضلاع میں غذائی قلت انتہائی تشویشناک، 12 لاکھ بچے متاثر، موسمی بیماریاں، ناقص صفائی، صاف پانی کی عدم دستیابی غذائی قلت کی اہم وجوہات

کراچی (این این آئی) بلوچستان کے 19 اضلاع میں غذائی قلت کی صورتحال تشویشناک قرار دی گئی ہے، جن میں 7 اضلاع فیز 4 جبکہ 12 اضلاع فیز 3 میں شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق صوبے میں تقریباً 4 لاکھ 20 ہزار کم عمر بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہیں جبکہ 47 ہزار حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو بھی غذائی قلت کے باعث علاج کی ضرورت ہے۔ رپورٹ کے مطابق غذائی قلت کی بنیادی وجوہات میں موسمی بیماریاں، ناقص صفائی، صاف پانی کی عدم دستیابی اور بچوں کو مناسب غذا فراہم کرنے کے حوالے سے کمزور غذائی و نگہداشت کے طریقہ کار شامل ہیں، جس کے باعث بچوں اور خواتین کی صحت کو سنگین

بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

خطرات لاحق ہیں۔ دوسری جانب سندھ اور خیبر پختونخوا میں بھی غذائی قلت کی صورتحال تشویشناک ہے۔ سندھ کے 11 اضلاع فیز 4 میں شامل ہیں جہاں تقریباً 12 لاکھ کم عمر بچے شدید غذائی قلت کا شکار جبکہ ایک لاکھ 18 ہزار حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین متاثر ہیں۔ خیبر پختونخوا کے 14 میں سے 10 اضلاع فیز 4 میں شامل ہیں جہاں تقریباً 11 لاکھ 10 ہزار بچے اور 67 ہزار حاملہ و دودھ پلانے والی خواتین غذائی قلت سے متاثر ہیں۔ دریں اثنا سندھ میں غذائی پروگرام کیلئے اشیائے خورونوش کی خریداری کے حوالے سے بھی سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق سالانہ 3 ارب روپے سے زائد مالیت کی اشیائے خورونوش مبینہ طور پر ایک ہی وینڈر سے خریدی جاتی ہیں۔

خضدار میں بجلی کی بندش سے صارفین کو مشکلات کا سامنا

مسلسل 7 گھنٹے بجلی بند رکھنے پر شہریوں کا احتجاج، شدید گرمی اور حبس سے بچے، بزرگ اور مریض بلبلا اٹھے

خضدار (بیورو رپورٹ) شدید گرمی کے موسم میں خضدار کے شہریوں پر رات 3 بجے بجلی بند کر کے قیامت ڈھا دی گئی۔ خضدار سٹی ون فیڈر سمیت بولان کالونی، خیر آباد اور شہر کے بیشتر فیڈرز کی بجلی بند ہونے سے پورا شہر اندھیرے اور شدید حبس کی لپیٹ میں آ گیا۔ کمروں میں پنکھے بند اور فرش و چھتیں تندور بن گئیں، ننھے بچے گرمی کی شدت سے بلک اٹھے، جبکہ بزرگ اور مریض سانس کی تکلیف میں مبتلا ہو گئے۔ خواتین بھی رات بھر پسینے میں شرابور ہو کر بے بسی کی تصویر بنی رہیں۔ مچھروں کی بہتات نے بجلی کی بندش سے پیدا ہونے والی اذیت میں مزید اضافہ کر دیا، نیند سے محروم شہری رات بھر کروٹیں بدلتے رہے اور فجر کی اذان تک جاگنے پر مجبور رہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ دن کی گرمی کسی حد تک برداشت کی جا سکتی

بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر

ہے، تاہم رات کے وقت مسلسل بجلی بند کر کے شہریوں سے سکون زندگی چھین لینا ناقابل برداشت ہے۔ شہریوں نے الزام عائد کیا ہے کہ گرمی کے مہینوں میں واپڈا کے بعض اہلکاروں کی مبینہ ملی بھگت سے شہر کی بجلی بچا کر ماربل فیکٹریوں کو فراہم کی جاتی ہے تاکہ مخصوص مفادات رکھنے والی فیکٹریوں کے پہیے چلتے رہیں، جبکہ عام شہری شدید گرمی میں بجلی سے محروم رہتے ہیں۔ عوامی حلقوں کے مطابق خضدار میں تعینات بعض متعلقہ افسران کا مبینہ ہٹ دھرمی پر مبنی رویہ بھی شہریوں کے لیے ناقابل برداشت بنتا جا رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے کہا کہ رات 3 بجے بجلی بند کر کے صبح 10 بجے بحال کرنا کھلا ظلم ہے، شہر کو مسلسل 7 گھنٹے اندھیرے میں رکھنا شہریوں کے ساتھ زیادتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

MEEZAN QUETTA

16 SEP 2025

Daily

Bullet N 6

Page No. 13

کوئٹہ شہر کی صفائی اور نکاسی آب کا نظام بہتر بنانا مشترکہ ذمہ داری!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے صاف ستھرا کوئٹہ کے وژن اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن بشیر احمد بڑیچ کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی امیر حمزہ اور میونسپل مجسٹریٹ ڈاکٹر عمران زیب کاسی نے جان محمد روڈ، فقیر محمد روڈ اور اختر محمد روڈ کا دورہ کیا اور وہاں واقع ڈیری فارمز میں صفائی اور نکاسی آب کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران بعض مقامات پر مویشیوں کا فضلہ باقیات اور دیگر کچرا نالیوں میں پھینکے جانے کا مشاہدہ ہوا۔ جس سے نالیوں میں رکاوٹ اور گندے پانی کے سڑکوں پر آنے کا مسئلہ پیدا ہوسکتا ہے۔ کارروائی کے دوران 12 افراد کو گرفتار کیا گیا جبکہ ڈیری فارمز کے مالکان کو نالیوں میں کسی بھی قسم کا فضلہ یا کچرا نہ پھینکنے کی ہدایت کی گئی اور متعلقہ مالکان کی جانب سے تحریری حلف نامہ جمع کروائے گئے کہ آئندہ اس عمل سے گریز کریں گے اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ وضلعی انتظامیہ کی ہدایت پر مکمل عمل درآمد کریں گے۔ انتظامیہ واضح کرتی ہے کہ کوئٹہ شہر کی صفائی اور نکاسی آب کا نظام بہتر رکھنا مشترکہ ذمہ داری ہے اور اس حوالے سے قوانین اور انتظامی ہدایات کی خلاف ورزی پر کارروائی جاری رہے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کوئٹہ شہر کی صفائی اور نکاسی آب کا نظام بہتر بنانا مشترکہ ذمہ داری کے حوالے سے میٹروپولیٹن کارپوریشن اور انتظامیہ کا مذکورہ عزم کا اظہار بلاشبہ اچھا اقدام ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مذکورہ مسائل ایک عرصے سے درپیش ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس ضمن میں آج تک کوئی احسن اقدامات نہیں اٹھائے گئے یہ صرف اخباری بیانات کی حد تک محدود رہے ہیں اس مسئلے کے مستقل حل کے لیے اقدامات کا فقدان رہا ہے۔ کوئٹہ شہر میں صفائی اور نکاسی آب کا نظام اس وقت تک حل نہیں ہوگا جب تک ان اہم مسائل کو سنجیدہ نہ لیا جائے گا۔ ہمارے ہاں تو یہ ایک ٹرینڈ چل رہا ہے کہ کسی بھی مسئلے کو بروقت حل نہیں کیا جاتا جب یہ مسئلے عوام کے لیے پریشانی کا باعث بنتے ہیں تو پھر متعلقہ ادارے حرکت میں آجاتے ہیں اور سرسری کارروائی کرتے ہوئے پھر خاموشی اختیار کرلیتے ہیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ کوئٹہ شہر کی صفائی ونکاسی آب کا نظام بہتر بنانے کے لیے صحیح معنوں میں اس پر متعلقہ اداروں کو سنجیدگی سے کام کرنا چاہیئے۔ صرف خانہ پری سے کام نہیں چلے گا۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو بلاشبہ بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے میں جب بارش ہوتی ہے تو نکاسی آب کے نظام کے صحیح نہ ہونے کے باعث اکثر شہر کے گردونواح کے علاوہ اہم اور مصروف شاہراہوں پر بھی پانی جمع ہوجاتا ہے جو گھروں میں گھس جاتا ہے اس پانی میں گندگی بھی بڑی مقدار میں ہوتی ہے تو جو بروقت نالیوں کی صفائی نہ کرنے کے باعث نالوں میں بھر جاتی ہے یہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے؟ جس کو ختم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کرنے چاہئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSI

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6 14

Balochistan News Quetta
16 SEP 2026
Page No.

موسم کی انگڑائی، خطرے کی گھنٹی اور حکومتی اقدامات و ترجیحات کا مسئلہ

نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے بلوچستان کے بعض علاقوں سمیت ملک کے مختلف حصوں میں سیلاب کا الرٹ جاری کیا ہے اور ممکنہ صورتحال سے خبردار کیا ہے۔ ادھر وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ہر ممکن اقدامات و انتظامات کئے جائیں۔ منگل کے روز وزیراعظم شہباز شریف سے چیئرمین نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر ملک نے ملاقات کی۔ چیئرمین این ڈی ایم اے نے وزیراعظم کو حالیہ مون سون سیزن میں شدید بارشوں اور ممکنہ سیلابی صورتحال سے نبردآزما ہونے کے لئے پیشگی انتظامات پر بریف کیا۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں عوام کو ہر ممکن امداد اور ریلیف فراہم کرنے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ وزیراعظم نے بارشوں کے دوران رابطہ سڑکوں اور پلوں پر ٹریفک کی روانی یقینی بنانے اور امدادی سامان کی ترسیل کے حوالے سے متعلقہ محکموں کے ساتھ روابط بڑھانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے این ڈی ایم اے کو متعلقہ صوبائی اداروں اور پی ڈی ایم ایز کے ساتھ موثر رابطہ رکھنے کی ہدایت بھی جاری کی۔ یہ تازہ پیش رفت اس حقیقت کی جانب توجہ دلاتی ہے کہ پاکستان میں موسم کی تبدیلی اب محض درجہ حرارت، بارش اور ہواؤں کے معمولات تک محدود نہیں رہی۔ بدلتے ہوئے موسمی حالات نے انسانی زندگی، معاشی سرگرمیوں، شہری سہولیات اور قومی منصوبہ بندی کو براہ راست متاثر کرنا شروع کر دیا ہے۔ ایک جانب بارشیں خشک سالی کا شکار علاقوں کے لئے امید کی کرن بن کر آتی ہیں، تو دوسری جانب یہی بارشیں جب غیر معمولی شدت اختیار کرتی ہیں تو آبادیوں، فصلوں، شاہراہوں اور مواصلاتی نظام کے لئے خطرہ بن جاتی ہیں۔ اس لئے موجودہ سیلابی الرٹ کو معمول کی موسمی اطلاع سمجھنے کے بجائے ایک اہم قومی تنبیہ کے طور پر دیکھنے کی ضرورت ہے۔ این ڈی ایم اے کے مطابق 17 ستمبر تک متوقع بارشوں کے نتیجے میں گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا، پنجاب، بلوچستان اور اسلام آباد کے بعض علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔ بالائی علاقوں میں دریاؤں اور ندی نالوں کے بہاؤ میں اضافے کا خدشہ ہے، جبکہ اچانک آنے والے سیلاب کے خطرات بھی موجود ہیں۔ بلوچستان کے ژوب، شیرانی اور موسیٰ خیل کے علاقوں کا ذکر خصوصی اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ ان علاقوں میں [illegible] دراز آبادیاں اور محدود بنیادی سہولیات ہنگامی حالات کو زیادہ پیچیدہ بنا سکتی ہیں۔ شدید بارش کے دوران برساتی نالوں، زیر آب سڑکوں، پلوں اور نشیبی راستوں سے دور رہنے کی ہدایت عوامی تحفظ کے لئے نہایت ضروری ہے۔ حکومت کی طرف سے ممکنہ خطرات کا بروقت جائزہ لینے اور متعلقہ اداروں کو متحرک کرنے کا عمل قابل تحسین ہے۔ قدرتی آفات کے دوران سب سے قیمتی چیز وقت ہوتا ہے۔ اگر خطرے کی اطلاع پہلے مل جائے، انتظامیہ کے پاس مطلوبہ وسائل موجود ہوں اور متاثرہ آبادی کو محفوظ مقامات تک منتقل کرنے کا طریقہ واضح ہو تو جانی و مالی نقصان میں نمایاں کمی لائی جاسکتی ہے۔ اس تناظر میں وزیراعظم کی جانب سے پیشگی انتظامات، امدادی سرگرمیوں اور بین الادارہ جاتی روابط پر زور دینا ایک درست حکومتی ترجیح ہے جو مثبت، خوش آئند اور اطمینان بخش ہے اور یہ ادارہ جاتی تیاری حوصلہ افزا ہے، لیکن اس کی افادیت کا اندازہ اسی وقت ہوگا جب کسی علاقے میں بارشوں کی شدت بڑھنے کے بعد امدادی ٹیمیں بروقت پہنچ سکیں، راستے کھلے رہیں، متاثرین کو خوراک اور ادویات میسر ہوں اور مواصلاتی رابطہ برقرار رہے۔ قدرتی آفت کے دوران حکومتی مشینری کی رفتار ہی عوام کے اعتماد کو مضبوط بناتی ہے۔ وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق ملک نے بھی اسی روز ایک پینل ڈسکشن سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کو درپیش موسمیاتی بحران کی سنگینی واضح کی۔ ان کے مطابق گزشتہ چار پانچ تباہ کن سیلابوں کے دوران تقریباً 7 ہزار افراد جاں بحق، 17 ہزار افراد زخمی یا مستقل معذور جبکہ 4 کروڑ افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار اس امر کا تقاضا کرتے ہیں کہ سیلاب کو صرف ایک وقتی قدرتی حادثہ قرار دے کر معاملہ ختم نہ کیا جائے۔ اس کے اثرات انسانی زندگی کے ان تمام شعبوں تک پہنچتے ہیں جن پر معاشرے کی بقا اور ترقی کا انحصار ہوتا ہے۔ چار کروڑ افراد کا بے گھر ہونا ایک ایسا المیہ ہے جسے صرف اعداد کی صورت میں سمجھنا ممکن نہیں۔ اس تعداد کے پیچھے ایسے خاندان موجود ہیں جنہوں نے اپنے گھر، زمینیں، روزگار اور سماجی تعلقات کھوئے۔ سیلاب کے بعد متاثرہ افراد جب دوسرے شہروں یا علاقوں کا رخ کرتے ہیں تو ان کے مسائل ختم نہیں ہوتے، بلکہ ایک نئے مرحلے میں داخل ہو جاتے ہیں۔ پاکستان میں موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کئی شکلوں میں سامنے آرہے ہیں۔ کہیں شدید بارشیں اور اچانک سیلاب تباہی پھیلاتے ہیں، کہیں طویل خشک سالی زراعت اور مویشی پالنے کے شعبے کو متاثر کرتی ہے، جبکہ کہیں شدید گرمی انسانی صحت اور روزمرہ زندگی کے لئے خطرات بڑھاتی ہے۔ شمالی علاقوں میں گلیشیئرز کے پگھلنے اور برفانی جھیلوں کے پھٹنے کے خدشات بھی اہم ہیں۔ ساحلی علاقوں میں سمندری سطح میں اضافے، کٹاؤ اور نمکیاتی پانی کے پھیلاؤ جیسے مسائل مستقبل کے لئے تشویش کا باعث ہیں۔ یہ تمام عوامل اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ موسمیاتی تبدیلی کا مقابلہ ایک جامع قومی حکمت عملی کے بغیر ممکن نہیں موسم کی موجودہ انگڑائی دراصل آنے والے خطرات کی گھنٹی بھی ہے اور بہتر منصوبہ بندی کا موقع بھی۔ اگر حکومت کی پیشگی تیاری، ادارہ جاتی رابطے اور عوامی آگاہی کے اقدامات کو مستقل پالیسی کا حصہ بنا دیا جائے تو سیلابی نقصانات میں کمی لائی جاسکتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ قدرتی آفات کے بعد ردعمل دینے کے بجائے ان سے پہلے تیاری کو قومی ترجیح بنایا جائے اور اس ضمن میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے۔

Rising security crisis

Quetta, once celebrated for its serene atmosphere and the warmth of its welcoming community, is currently facing a deeply alarming crisis. The escalating surge of street crimes across the provincial capital has plunged residents into an atmosphere of perpetual fear and profound insecurity. Law-abiding citizens can no longer walk down their own streets, shop in local markets, or commute to work without the constant dread of being targeted. The once-peaceful neighborhoods are now gripped by lawlessness, and the failure to check this growing menace threatens to erode the very fabric of urban life in the city.

Motorbike and car snatchers have become brazenly active in different parts of Quetta, turning daily travel into a perilous gamble. These criminal elements operate with apparent impunity, roaming busy commercial hubs and quiet residential lanes alike to prey on vulnerable citizens. In broad daylight and under the cover of night, armed muggers intercept commuters, holding them at gunpoint to strip them of their hard-earned cash, mobile phones, and vehicles. What makes this wave of criminality even more tragic is the devastating human cost. Beyond the massive financial losses inflicted on families struggling with economic hardship, several innocent people have lost their precious lives simply because they hesitated or resisted during motorbike snatching attempts. The grief of these bereaved families is a stinging indictment of the deteriorating security apparatus.

This grim reality demands an immediate, robust, and uncompromising response from the law enforcement agencies and provincial authorities. The primary duty of any administration is to protect the lives and property of its people, a mandate that is currently unfulfilled in Quetta. The police must urgently overhaul their patrolling strategies, increase the deployment of personnel in high-crime zones, and establish effective snap-checking points without causing undue harassment to commuters. Furthermore, intelligence-sharing networks must be strengthened to dismantle the organized criminal syndicates and recovery rings operating behind these street crimes. It is equally crucial to bring the perpetrators of violent snatchings to swift, transparent justice to deter future offenders and restore public trust in the justice system. The citizens of Quetta have suffered in silence for far too long; authorities concerned must expedite their efforts, reclaim the streets from outlaws, and restore the lost peace and security of the masses before the situation spirals completely beyond control.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 16 SEP 2026

Page No. 16

کوئٹہ، پانی کے خشک ہوتے ذخائر

تحریر: فرخ شہزاد کوئٹہ

کبھی اپنے قدرتی حسن، خوشگوار موسم اور زیر زمین پانی کے وسیع ذخائر کے باعث بلوچستان کا ایک منفرد شہر سمجھا جاتا تھا، مگر آج یہی شہر پانی کے شدید بحران کی طرف بڑھ رہا ہے۔ مسئلہ صرف یہ نہیں کہ بعض علاقوں میں نلکوں سے پانی نہیں آتا، اصل تشویش یہ ہے کہ اگر موجودہ صورت حال کو سنجیدگی سے نہ لیا گیا تو آنے والے برسوں میں کوئٹہ میں پانی کا حصول ایک انتہائی مشکل اور مہنگا مسئلہ بن سکتا ہے۔ کوئٹہ کی آبادی 25 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے اور بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ پانی کی طلب میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق شہریوں کو روزانہ تقریبا 5 کروڑ گیلن پانی درکار ہے، جبکہ واسا تقریبا 3 کروڑ گیلن پانی یومیہ فراہم کر پا رہی ہے۔ یوں شہر کو روزانہ تقریبا 2 کروڑ گیلن پانی کی کمی کا سامنا ہے۔ یہ محض ایک عدد نہیں بلکہ لاکھوں شہریوں کی روزمرہ زندگی سے جڑا ہوا سنگین بحران ہے۔ جس کی شدت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ واسا کے تقریبا 417 ٹیوب ویلز میں سے لگ بھگ 50 ٹیوب ویلز خراب بتائے جاتے ہیں۔ اگر پانی کی مجموعی طلب پہلے ہی دستیاب رسد سے کہیں زیادہ ہو اور دوسری جانب پانی کی فراہمی کے ذرائع بھی مکمل استعداد کے مطابق کام نہ کر رہے ہوں تو قلت کا بڑھنا ایک فطری امر ہے۔ صوبائی دارالحکومت کے اکثر علاقوں میں شہریوں کی زندگی کا ایک بڑا مسئلہ پانی بن چکا ہے۔ اور وہ نجی ٹینکروں کے رحم و کرم پر ہیں۔ فی ٹینکر کے لیے 2 سے 3 ہزار روپے تک ادا کرنا عام شہری کے لیے معمولی رقم نہیں۔ غریب یا متوسط گھرانے کے لیے اگر ماہانہ آمدن کا قابل ذکر حصہ صرف پانی خریدنے پر خرچ ہونے لگے تو اس کے بعد بجلی، گیس، خوراک، تعلیم اور علاج جیسے بنیادی اخراجات کیسے پورے ہوں گے؟ سب سے زیادہ تکلیف دہ منظر ان آبادیوں میں دیکھنے کو ملتا ہے جہاں بزرگ، خواتین اور بچے پانی کے حصول کے لیے دور دراز علاقوں کا رخ کرتے ہیں۔ پانی جو ہر شہری کا بنیادی حق اور انسانی زندگی کی بنیادی ضرورت ہے، بعض علاقوں میں محنت، وقت اور پیسے سے حاصل ہونے والی ایک نایاب چیز بنتا جا رہا ہے۔ کوئٹہ کے پانی کے بحران کو صرف خراب ٹیوب ویلز یا واسا کی کارکردگی سے جوڑنا مسئلے کی مکمل تصویر نہیں۔

اصل مسئلہ اس سے کہیں بڑا اور پیچیدہ ہے۔ کوئٹہ کے گرد و نواح میں ایسا کوئی بڑا دریا یا وسیع ڈیم موجود نہیں جو زیر زمین پانی کے ذخائر کو مسلسل مصنوعی طور پر ری چارج کر سکے۔ شہر میں سالانہ اوسط بارش تقریبا 185 ملی میٹر بتائی جاتی ہے۔ یہی بارش زیر زمین پانی کے ذخائر میں قدرتی اضافے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ لیکن اگر بارش کا پانی بہہ کر ضائع ہو جائے اور اسے ذخیرہ کرنے یا زمین میں جذب کرنے کا مؤثر نظام موجود نہ ہو تو چند دنوں کی بارش پورے سال کی پانی کی ضرورت پوری نہیں کر سکتی۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر کوئٹہ کا انحصار بڑی حد تک زیر زمین پانی پر ہے تو پھر ہم اس زیر زمین ذخیرے کو دوبارہ بھرنے کے لیے کیا کر رہے ہیں؟ بدقسمتی سے اس سوال کا جواب اطمینان بخش نہیں۔ آبی ماہرین طویل عرصے سے متنبہ کرتے آ رہے ہیں کہ غیر قانونی اور بے تحاشا ٹیوب ویلز زیر زمین پانی کے ذخائر پر شدید دباؤ ڈال رہے ہیں۔ جب زمین سے پانی نکالنے کی رفتار، زمین میں پانی کے دوبارہ جذب ہونے کی رفتار سے زیادہ ہو جائے تو زیر زمین پانی کی سطح مسلسل نیچے جاتی ہے۔ یہ عمل بظاہر خاموش ہوتا ہے۔ نہ کوئی دھماکہ ہوتا ہے، نہ کوئی عمارت گرتی ہے، نہ ہی کوئی فوری حادثہ رونما ہوتا ہے، مگر زیر زمین پانی کا کم ہوتا ذخیرہ دراصل مستقبل کے ایک بڑے بحران کی بنیاد رکھ رہا ہوتا ہے۔ پانی کی قلت کے ساتھ آبادی میں مسلسل اضافہ، غیر قانونی ٹیوب ویلز، پانی کا بے دریغ استعمال، بارشوں میں کمی اور نئے آبی ذخائر کی عدم تعمیر نے صورت حال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ شہر کے پانی کے مسئلے کا ایک اہم حل بارش کے پانی کو محفوظ بنانا ہے۔ بارش جب ہوتی ہے تو سڑکوں، نالوں اور پہاڑی علاقوں سے بہتی ہوئی بڑی مقدار میں پانی شہر سے باہر نکل جاتا ہے۔ اگر اس پانی کو مناسب منصوبہ بندی کے تحت چھوٹے ڈیموں، چیک ڈیمز، واٹر ہارویسٹنگ سسٹم، تالابوں اور دیگر ذخیرہ گاہوں میں محفوظ کیا جائے تو نہ صرف پانی کی دستیابی میں اضافہ ہو سکتا ہے بلکہ زیر زمین پانی کے ذخائر کو بھی ری چارج کیا جا سکتا ہے۔ دنیا کے کئی خشک اور نیم خشک علاقوں نے بارش کے پانی کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے جدید طریقے اختیار کیے ہیں۔ کوئٹہ کو بھی اب اسی نوعیت کی جامع منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ یہ مسئلہ کسی ایک محکمے کے بس کی بات نہیں۔ واسا، محکمہ آبپاشی، پی ڈی ایم اے، ضلعی انتظامیہ، ماہرین آب اور شہری نمائندوں کو مل کر ایک جامع واٹر مینجمنٹ پالیسی بنانا ہوگی۔ کوئٹہ میں شجرکاری کو محض خوبصورتی یا ماحولیات کا منصوبہ سمجھنا بھی درست نہیں۔ درخت زمین، مٹی، بارش اور زیر زمین پانی کے قدرتی نظام کا اہم حصہ ہیں۔ درخت زمین کی نمی برقرار رکھنے، مٹی کے کٹاؤ کو کم کرنے اور بارش کے پانی کو زمین میں جذب ہونے کے عمل میں مدد دیتے ہیں۔ اس لیے کوئٹہ کے خشک ماحول میں بڑے پیمانے پر شجرکاری نہ صرف شہر کے ماحول کو بہتر بنا سکتی ہے بلکہ طویل مدت میں پانی کے قدرتی نظام کو بحال کرنے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ لیکن شجرکاری صرف پودے لگانے کا نام نہیں۔ اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب لگائے گئے پودوں کو برسوں تک پانی، حفاظت اور مناسب نگہداشت فراہم کی جائے۔ ورنہ ہر سال لاکھوں پودے لگانے کے دعوے اور چند ماہ بعد ان کے خشک ہو جانے کا سلسلہ جاری رہے گا۔ پانی کے بحران کا ایک اہم پہلو واسا کی استعداد اور نظام کی بہتری بھی ہے۔ اگر 417 ٹیوب ویلز میں سے درجنوں خراب ہیں تو انہیں فوری طور پر فعال کرنا ضروری ہے، لیکن صرف خراب ٹیوب ویلز کی مرمت کافی نہیں ہوگی۔

پانی کی لائنوں میں لیج، غیر قانونی کنکشنز، پانی کی غیر منصفانہ تقسیم، پرانے انفراسٹرکچر اور فراہمی کے غیر مؤثر نظام پر بھی توجہ دینا ہوگی۔ ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ شہریوں کو صرف پانی کی فراہمی کا وعدہ نہ کیا جائے بلکہ انہیں یہ بھی بتایا جائے کہ شہر میں دستیاب پانی کتنا ہے، طلب کتنی ہے، زیر زمین پانی کی سطح کیا ہے اور مستقبل کی ضروریات پوری کرنے کے لیے حکومت کے پاس کیا منصوبہ ہے۔ حکومت اور واسا کی ذمہ داری اپنی جگہ، لیکن شہری بھی اس بحران سے بری الذمہ نہیں ہو سکتے۔ پانی کا غیر ضروری استعمال، گاڑیوں کی بے جا دھلائی، لیک ہوتے نلکوں کی مرمت میں تاخیر اور گھریلو سطح پر پانی کا ضیاع مجموعی بحران کو مزید بڑھاتا ہے۔ ہر گھر اگر پانی کے استعمال میں معمولی سی احتیاط بھی کرے تو مجموعی طور پر ہزاروں اور لاکھوں گیلن پانی بچایا جا سکتا ہے۔ کوئٹہ کا پانی کا بحران دراصل آنے والے وقت کا انتباہ ہے۔ آج اگر ایک شہری 2 یا 3 ہزار روپے میں پانی کا ٹینکر خرید رہا ہے تو کل ممکن ہے یہی پانی اس سے کہیں زیادہ مہنگا ہو جائے۔ آج اگر کسی علاقے میں چند دن پانی نہیں آ رہا تو کل پورے شہر کے لیے پانی کا حصول ایک بڑا چیلنج بن سکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پانی کو سیاسی نعروں اور وقتی اقدامات سے نکال کر قومی، صوبائی اور شہری ترجیح بنایا جائے۔ کوئٹہ کے لیے نئے آبی ذخائر تعمیر کیے جائیں، بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کا جامع نظام قائم کیا جائے، غیر قانونی ٹیوب ویلز کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے، خراب ٹیوب ویلز کو فوری فعال کیا جائے، پانی کی لائنوں اور تقسیم کے نظام کو جدید بنایا جائے اور بڑے پیمانے پر ایسی شجرکاری کی جائے جس کی باقاعدہ نگرانی بھی ہو۔ کیونکہ پانی کا بحران کسی ایک محلے، طبقے یا ادارے کا مسئلہ نہیں۔ یہ کوئٹہ کے ہر شہری کا مسئلہ ہے۔ آج ہم پانی کی ایک ایک بوند بچائیں گے تو شاید آنے والی نسلیں کوئٹہ میں زندگی کی یہ بنیادی نعمت حاصل کر سکیں گی۔ لیکن اگر ہم نے آج بھی آنکھیں بند رکھیں تو کل کوئٹہ کا سب سے بڑا سوال یہ نہیں ہوگا کہ شہر کتنا ترقی کر گیا، بلکہ یہ ہوگا کہ اس شہر میں پینے کے لیے پانی کہاں سے آئے گا؟